کتاب : احوال و آثار حضرت علامہ عبدالعزیز پرہاروی

تالیف : متین کاشمیری

ناشر: مجلس خدام اسلام ۔ اونچی مسجد اندرون ٹکسالی گیٹ ۔ لاہور

صفحات : ۸۰

قیمت : درج نہیں

مولانا مناظر احسن گیلانی نے تقریباً پچاس برس پہلے اپنی محسن کتابوں کا تذکرہ کرتے ہوئے "شرح عقائد" کی شرح "النبراس" کے تعارف میں لکھا تھا کہ:

جب شرح عقائد شروع ہوئی تو میرے ایک پنجابی استاد مولانا محمد اشرف مرحوم نے شرح عقائد کی ایک گم نام شرح کا پتہ دیا۔ اس کا نام النبراس ہے اور اب بھی اس سے لوگ ناواقف ہیں۔ یہ ملتان ہی کے ایک غیر معروف بزرگ مولانا عبدالعزیز کی تصنیف ہے اور ملتان ہی سے شائع ہوئی ہے۔ انہوں نے یہ کتاب منگوائی۔ واقعہ یہ تھا کہ اس کتاب میں عام درسی مذاق سے زیادہ مفید چیزیں ملنے لگیں اور اس کے مطالعہ میں زیادہ لذت ملنے لگی۔ میں اس کا اعتراف کرتا ہوں کہ علم کلام کا تصوف کے نظری حصہ سے جو تعلق ہے۔ سب سے پہلے اس کا سراغ مجھے النبراس ہی کے چراغ کی روشنی میں ملا۔ اس میں کتابی الجھنوں سے زیادہ واقعات سے دماغوں کو قریب کرنے کی کوشش کی گئی ہے۔

الحمدللہ اب "النبراس" اور اس کے مولف مولانا عبدالعزیز پرہاروی چنداں غیر معروف نہیں۔ ان کی کئی دوسری کتابیں زیور طباعت سے آراستہ ہو چکی ہیں اور ماضی قریب میں علمائے پنجاب کی علمی و دینی خدمات پر قلم اٹھانے والوں نے مولانا عبدالعزیز پرہاروی کے احوال و آثار پر توجہ دی ہے۔ زیر نظر کتابچے میں جناب متین کاشمیری نے ان سب معلومات کو سلیقے کے ساتھ یک جا کر دیا ہے۔

کتابچہ سفید کاغذ پر کمپیوٹر کی کتابت میں شائع کیا گیا ہے اور کارڈ بورڈ کی جاذب نظر جلد سے مزین ہے۔

(اختر راہی)